



محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## سوال

(228) خون اور مردار خرید کر مرغیوں کی خوراک بنانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سمہ سٹہ سے محمد اکرم دریافت کرتے ہیں۔ کہ ایک آدمی خون اور مردار خرید کر مرغیوں کی خوراک تیار کرتا ہے پھر اس فروخت کرتا ہے اس کے کاروبار کی کیا شرعی حیثیت ہے؟ واضح فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ نے خون اور مردار کو حرام قرار دیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق حرام چیزوں کی خرید و فروخت بھی حرام اور ناجائز ہوتی ہے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فحشمہ کے وقت اعلان فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے شراب خنزیر اور بتوں کی خرید و فروخت کو حرام کر دیا ہے۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ مردار کی چربی سے کشتیوں کو روغن اور چمڑے کو نرم کیا جاتا ہے نیز لوگ روشنی کے لئے بھی اسے استعمال کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہ اس کا استعمال بھی حرام ہے اس کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہودیوں کو غارت کرے ان پر مردار کی چربی حرام تھیں۔ انہوں نے اسے گرم کرنے کے بعد فروخت کرنا شروع کر دیا اور اس کی قیمت لگانے لگے۔" (صحیح بخاری)

بعض روایات میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ جب اللہ کسی قوم پر کوئی چیز حرام کر دیتے ہیں۔ تو اس کی خرید و فروخت اور اس کی قیمت وغیرہ بھی حرام ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

خون اور مردار چونکہ نص قرآن سے حرام ہیں لہذا ان کی خرید و فروخت بھی حرام ہے۔ اس بنا پر مرغیوں کی خوراک بنانے کے لئے خون اور مردار کی خرید و فروخت درست نہیں یہ کوئی مجبوری یا اضطراری حالت نہیں ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے بے شمار ذرائع معاش پیدا کر رکھے ہیں۔ لہذا اس حرام کاروبار کی بجائے کوئی اور ذریعہ معاش کر لیا جائے چونکہ کسب حلال کو عبادت کی مقبولیت میں بڑا دخل ہے۔ نیز ایک مسلمان کی شان کے بھی خلاف ہے۔ کہ وہ ذریعہ معاش کا بہانہ بنا کر ایک حرام کو اختیار کیے رکھے البتہ خریدے بغیر اگر کہیں سے خون وغیرہ مل جائے تو مرغیوں کی خوراک تیار کی جاسکتی ہے۔ لیکن اس تیار شدہ خوراک کی خرید و فروخت پھر بھی حرام ہی رہے گی صرف مرغیوں کو یہ خوراک کھلائی جاسکتی ہے۔ اسے بطور کاروبار نہیں اختیار کیا جاسکتا بہتر ہے کہ کوئی اور کاروبار تلاش کر لیا جائے۔ تاکہ اس حرام اور ناجائز کمائی سے دور رہا جاسکے اور عبادت کے طور پر کی ہوئی محنت بے سود ثابت نہ ہو۔ (واللہ اعلم بالصواب)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 261